روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 25/اپریل 2007ء 7 ربیع الثانی 1428 ہجری 25 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 90

یادگار مقامات پر نماز

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمرؓ سفر میں بعض مناسب جگہیں تلاش کرتے اور ان میں نماز پڑھتے اور بیان کرتے کہ ان کے والد ان جگہوں پر نماز پڑھتے تھے۔اور یہ کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ان جگہوں پر نماز پڑھتے دیکھا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب المساجد التی علی طرق المدینة حدیث نمبر:461)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز بابرکت نہ ہوگی جب تک اپنی زبان میں اپنے مطالب بیان نہ کرو۔اس لئے ہر شخص کو جو عربی زبان نہیں جانتا۔ضروری ہے کہ اپنی زبان میں اپنی دعاؤں کو پیش کرے اور رکوع میں سجود میں مسنون تسبیحوں کے بعد اپنی حاجات کو عرض کرے۔ایسا ہی التحیات میں اور قیام اور جلسہ میں۔اس لئے میری جماعت کے لوگ اس تعلیم کے موافق نماز کے اندر اپنی زبان میں دعائیں کر لیتے ہیں۔اور ہم بھی کر لیتے ہیں؛ اگرچہ ہمیں تو عربی اور پنجابی یکساں ہی ہیں۔مگر مادری زبان کے ساتھ انسان کو ایک ذوق ہوتا ہے۔اس لئے اپنی زبان میں نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنے مطالب اور مقاصد کو بارگاہ رب العزۃ میں عرض کرنا چاہئے۔میں نے بارہا سمجھایا ہے کہ نماز کا تعہد کرو۔جس سے حضور اور ذوق پیدا ہو۔فریضہ تو جماعت کے ساتھ پڑھ لیتے ہیں۔باقی نوافل اور سنن کو جیسا چاہو طول دو۔اور چاہئے کہ اس میں گریہ وبکا ہو، تا کہ وہ حالت پیدا ہو جاوے جو نماز کا اصل مطلب ہے۔نماز ایسی شی ہے کہ سیّئات کو دور کر دیتی ہے۔جیسے فرمایا:............(ھود:115) نماز کل بدیوں کو دور کر دیتی ہے۔حسنات سے مراد نماز ہے، مگر آجکل یہ حالت ہو رہی ہے کہ عام طور پر نمازی کو مکار سمجھا جاتا ہے، کیونکہ عام لوگ بھی جانتے ہیں کہ یہ لوگ جو نماز پڑھتے ہیں۔یہ اسی قسم کی ہے جس پر خدا نے واویلا کیا ہے، کیونکہ اس کا کوئی نیک اثر اور نیک نتیجہ مترتب نہیں ہوتا۔نرے الفاظ کی بحث میں پسند نہیں کرتا۔آخر مر کر خدا تعالیٰ کے حضور جانا ہے۔دیکھو ایک مریض جو طبیب کے پاس جاتا ہے اور اس کا نسخہ استعمال کرتا ہے۔اگر دس بیس دن تک اس سے کوئی فائدہ نہ ہو تو وہ سمجھتا ہے کہ تشخیص یا علاج میں کوئی غلطی ہے۔پھر یہ کیا اندھیر ہے کہ سالہا سال سے نمازیں پڑھتے ہیں اور اس کا کوئی اثر محسوس اور مشہود نہیں ہوتا۔میرا تو یہ مذہب ہے کہ اگر دس دن بھی نماز کو سنوار کر پڑھیں تو تنویر قلب ہو جاتی ہے۔مگر یہاں تو پچاس پچاس برس تک نماز پڑھنے والے دیکھے گئے ہیں کہ بدستور رو بہ دنیا اور سفلی زندگی میں نگونسار ہیں۔اور انہیں نہیں معلوم کہ وہ نمازوں میں کیا پڑھتے ہیں اور استغفار کیا چیز ہے۔اس کے معنوں پر بھی انہیں اطلاع نہیں ہے۔............پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ادعیہ عربی میں سکھائی تھیں جو ان لوگوں کی اپنی مادری زبان تھی اسی لئے ان کی ترقیات جلدی ہوئیں...... یاد رکھو رسم اور چیز ہے اور صلوٰۃ اور چیز۔صلوٰۃ ایسی چیز ہے کہ اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے قرب کا کوئی قریب ذریعہ نہیں۔یہ قرب کی کنجی ہے۔اسی سے کشوف ہوتے ہیں

(ملفوظات جلد دوم ص 346)

واقفین ڈاکٹرز کو نصیحت

مجلس نصرت جہاں کے بانی سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 26 جون 1970ء کو بیت المبارک ربوہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جماعت کے مخلص ڈاکٹر صاحبان کو وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے نوجوانوں کے دل بھی اور ہمارے بزرگ ڈاکٹروں کے دل بھی اس خدمت کیلئے کھول دے اور تیار کر دے اور ان کے دل میں خدمت کا جذبہ پیدا کر دے۔جو دوست وہاں جائیں وہ یہ یاد رکھیں کہ وہ دنیا کمانے کیلئے وہاں نہیں جا رہے (اگرچہ دنیا ان کو پھر بھی مل جاتی) ان کی نیت یہ ہونی چاہئے کہ وہ دنیا کمانے کیلئے نہیں جا رہے بلکہ اپنے رب کو راضی کرنے کیلئے جا رہے ہیں اور اس کی مخلوق کی خدمت کرنے کیلئے جا رہے ہیں۔پس ان لوگوں سے پیار کریں ان سے ہمدردی رکھیں۔جب کوئی بیمار آپ کے پاس آئے یا آپ کسی بیمار کے پاس جائیں تو آپ اس سے نہایت محبت اور خندہ پیشانی سے اور ہمدردانہ طریق سے پیش آئیں۔ایک اچھے اور نیک ڈاکٹر کی تو باتیں بھی آدھی مرض کو دور کر دیتی ہیں۔پھر حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق ان کیلئے بہت دعائیں کریں اور یہ ایک عظیم فرق ہے ایک احمدی ڈاکٹر اور اس ڈاکٹر میں جو ابھی احمدی نہیں۔ایک احمدی ڈاکٹر اپنے مریض کی صرف تشخیص ہی نہیں کرتا یا اسے دوا ہی نہیں دیتا بلکہ اس کیلئے دعائیں بھی کرتا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں برکت ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں ان مریضوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔ہم نے دنیا کے دل خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے اپنی محبت اور پیار اور خدمت اور ہمدردی اور غمخواری اور مساوات کے جذبہ سے جیتنے ہیں۔یہ ہمارا فرض ہے پس ہر ڈاکٹر کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ وہ کس غرض کیلئے وہاں گیا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ میں شفاء بخشے گا۔"

(خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 176)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہر احمدی کا طرہ امتیاز خدمت خلق ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل یکم مئی 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	خطبہ جمعہ
4-40 am	تقاریر
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	فرانسیسی سروس
9-30 am	تقاریر
10-10 am	غزوات النبی ﷺ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-45 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطاب
8-05 pm	عربی سیکھئے
8-20 pm	الوصیت
9-00 pm	چلڈرنز کلاس
10-25 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 2 مئی 2007ء

1-30 am	عالمی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-25 am	الوصیت
4-05 am	خطاب
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	تقاریر
8-35 am	سوال و جواب
9-35 am	الوصیت
10-00 am	خطاب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-50 pm	تعارف
2-15 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	علمی خطبات
8-05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-35 pm	بستان وقف نو
9-40 pm	سوال و جواب
11-00 pm	گفتگو
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 3 مئی 2007ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-15 am	تقاریر
3-40 am	ہماری کائنات
4-05 am	علمی خطبات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	لقاء مع العرب
7-10 am	دین حق
7-40 am	ہماری کائنات
8-05 am	علمی خطبات
9-00 am	گفتگو
10-00 am	تعارف
10-30 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	المائدہ
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 pm	ملاقات
10-25 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سلیم الحق خان صاحب ترکہ
مکرم ڈاکٹر سراج الحق صاحب مرحوم ایڈووکیٹ)

مکرم سلیم الحق خان صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مکرم ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب آف کوئٹہ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ان کے نام درج ذیل 6 عدد قطعات کل رقبہ 4 کنال 8 مرلہ 31 مربع فٹ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیئے جائیں کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

(1) قطعہ نمبر 1/1 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 1 کنال 3 مرلہ 128 مربع فٹ

(2) قطعہ نمبر 2/1 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 18 مرلہ 49 مربع فٹ

(3) قطعہ نمبر 1/2 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 13 مرلہ 56 مربع فٹ۔

(4) قطعہ نمبر 2/2 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ

(5) قطعہ نمبر 2 / 15 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ۔

(6) قطعہ نمبر 2 / 16 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 13 مرلہ 56 مربع فٹ۔

تفصیل ورثاء مرحوم

(1) مکرم نور الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

تفصیل ورثاء مرحوم

(i) مکرم ڈاکٹر نوید الحق خان صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم ڈاکٹر اظہار الحق خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم انعام الحق خان صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ منزہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرمہ ذکیہ مبین صاحبہ (بیٹی)

(2) مکرمہ منورہ خانم صاحبہ مرحومہ

ورثاء مرحومہ

(i) مکرمہ آغا مجیب ناصر صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم آغا انیس ناصر صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم آغا وسیم ناصر صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم ڈاکٹر آغا شکیل ناصر صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ فاخرہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ صادقہ نثار صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ نادرہ مبین صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ عارفہ نعیم صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرم آغا عقیل ناصر صاحب مرحوم (بیٹا)

(ورثاء مرحوم نمبر ix)

(الف) مکرمہ مریم عقیل صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرمہ آصفہ عقیل صاحبہ (بیٹی)
(ج) مکرمہ زینب عقیل صاحبہ (بیٹی)
(د) مکرمہ فاطمہ گل صاحبہ (بیٹی)
(ہ) مکرم آغا علی عقیل صاحب (بیٹا)

(3) مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم قمر الحق خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم سلیم الحق خان صاحب (بیٹا) درخواست گزار
(iv) مکرم مظہر الحق خان صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ طلعت محمود صاحب (بیٹی)
(vi) مکرمہ فرحت نعیم صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ نگہت طارق صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ نزہت ظفر صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

(مرحوم نمبر ix کے ورثاء)

(الف) مکرمہ نصرت مبین صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرمہ زنیرہ محمود صاحبہ (بیٹی)
(ج) مکرمہ حمنہ صباحت صاحبہ (بیٹی)
(د) مکرمہ عزیزہ فائزہ مبین صاحبہ (بیٹی)
(ل) مکرمہ عزیزہ شائزہ مبین صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرم ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب (بیٹا)

(5) مکرم ڈاکٹر معین الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

(مرحوم کے ورثاء)

(i) مکرم اعجاز الحق خان صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم افتخار الحق خان صاحب (بیٹا)

(6) مکرم نعیم الحق خان صاحب (بیٹا)

(7) مکرمہ منیرہ خانم صاحبہ (مرحومہ)

(مرحومہ کے ورثاء)

(i) مکرم ڈاکٹر داؤد بشارت اکبر خان صاحب (خاوند)
(ii) مکرم نوید اکبر خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم عدنان اکبر خان صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم سراج اکبر خان صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ ثمینہ خان صاحبہ (بیٹی)

(8) مکرم ڈاکٹر فہیم الحق خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حافظ محمد نصراللہ صاحب

سلسلہ احمدیہ کے قدیم بزرگ اور حضرت مسیح موعود کے رفیق

حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے

اس دور میں حضرت مسیح موعود کے روحانی خزائن سے مستفیض ہو کر متعدد وجود آسمان کے درخشندہ ستارے بن کر ابھرے۔ انہی روشن ستاروں میں سے ایک نام حضرت ملک غلام فرید صاحب کا ہے۔ حضرت ملک نورالدین صاحب کے گھر 1896ء میں کنجاہ ضلع گجرات میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ حضرت بابا گنج شکر سے عقیدت کی بنا پر آپ کا نام غلام فرید رکھا گیا۔ 1908ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی زیارت کی۔ قادیان میں 1909ء میں تعلیم کا آغاز کیا، مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور کبار رفقاء مسیح موعود سے تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کے انگریزی کے استاد حضرت قاضی عبدالحق صاحب فرماتے تھے۔ یہ لڑکا آسمان سے اترا ہوا ہے۔ میٹرک کے بعد آپ لاہور گئے۔ پہلے اسلامیہ کالج میں داخل ہوئے۔ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب بھی آپ کے ساتھ تھے۔ مختلف کالجوں کے احمدی طلبہ نے مل کر ایک مجلس بنام احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن بنائی جس کا اولین صدر ملک غلام فرید صاحب کو بنایا گیا۔ اس مجلس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور دیگر علماء سلسلہ کی تقاریر لاہور میں کروائیں۔

ایم۔اے میں کامیابی

جس سال آپ نے ایم۔اے کیا۔ بشمول حضرت ملک صاحب کے ایم۔اے انگلش میں تین طلباء نے کامیابی حاصل کی تھی۔ ایک جی احمد تھے۔ جو بعد میں امریکہ میں پاکستانی سفیر اور پھر چیئرمین پلاننگ کمیشن پاکستان کے اعلیٰ مناصب پر فائز ہوئے۔ دوسرے ملک صاحب کے وطن کنجاہ کے پیارا لال تھے جنہوں نے گاندھی جی کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر غیر معمولی شہرت پائی۔

جب سر میاں فضل حسین وائسرائے ہند کونسل کے ایجوکیشن ممبر مقرر ہوئے تو ان پر اس صورت حال کا خاص اثر تھا کہ مردم شماری کی نسبت سے......کی تعداد سرکاری ملازمتوں میں بے حد کم ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے محکمہ میں اس کمی کی تلافی کرنے کے لئے خاص مہم چلائی۔ لاہور سے سید محمد اشرف صاحب (ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم) نے آ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں گزارش کی کہ میں ملک غلام فرید صاحب کو سر میاں فضل حسین صاحب کی طرف سے اعلیٰ سرکاری ملازمت کے لئے لینے آیا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ ”ملک صاحب میرے کام کے آدمی ہیں۔ آپ فلاں شخص کو لے جائیں۔“ سید صاحب نے کہا کہ میاں صاحب نے ملک صاحب کے متعلق مجھے کہا تھا اس دوسرے شخص کے متعلق نہیں۔

وقف زندگی اور دینی خدمات

حضرت ملک غلام فرید صاحب بلاشبہ ان رفقائے احمد میں شامل ہیں جو احمدیت کے ماتھے کا جھومر تھے۔ شمع احمدیت کے پروانے تھے۔ یہ تبدیلی جوان کے دلوں میں پیدا ہوئی یہ اس مسیح کا اعجاز تھا جو دلوں کی سرزمین میں محبت الٰہی کے بیج بونے آیا تھا۔ حضرت ملک صاحب کے برادر مکرم ملک عبدالرحیم صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

”ہمارے دادا ملک الٰہی بخش صاحب صوفی مزاج اور بہت دیندار شخص تھے۔ جس کی گواہی کنجاہ کے بھی بہت لوگ دیتے ہیں۔ ایک روز دادا جان نے والد صاحب، ملک نواب الدین صاحب، ملک غلام فرید صاحب اور ملک بشیر علی صاحب کو بلوا کر والد صاحب سے کہا:

”نور دینا! غلام فرید تیرا لڑکا بہت بڑا دیندار ہوگا۔“

اس کے کچھ عرصہ بعد دادا جان نے بیعت کر لی۔“

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

”ایک دفعہ والد صاحب نے خواب دیکھا کہ وہ مجھے چھری سے ذبح کرنے لگے ہیں اتنے میں وہ بیدار ہو گئے۔“

چنانچہ ملک صاحب نے 1916ء میں اپنی زندگی خدمت احمدیت کے لئے وقف کی۔ بی۔اے کرنے کے بعد اس نیت سے گورنمنٹ کالج میں کسی اور مضمون میں داخلہ لیا کہ اس کے بعد واپس قادیان پہنچ کر خدمات بجا لائیں گے۔ حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی کہ آپ ایم۔اے انگلش کریں۔ حضرت ملک صاحب نے ایم۔اے انگلش کیا۔ وقف کا وعدہ اس سے پہلے کیا ہوا تھا اسے حضرت امام جماعت کی خواہش کے تابع عمر بھر نبھایا۔

جرمنی کے لئے روانگی

حضرت ملک صاحب اپنی ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں۔

”26 نومبر 1923ء کو بوقت بارہ بجے میں قادیان سے برائے دعوت الی اللہ جرمنی رخصت ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی موڑ تک جس کو بئر الدعا بھی کہا جاتا ہے۔ مجھے چھوڑنے آئے۔ راستے میں بہت سی ہدایات دیں۔ سب سے قابل قدر اور قابل عمل ہدایت یہ تھی کہ مربی کو ہر ایک کا ہمدرد ہونا چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ انصر اخاك ظالما او مظلوما مظلوم تو مظلوم ہی ہے۔ ظالم ظلم کر کے اپنی روحانیت برباد کر لیتا ہے اور اس طرح ہمارے رحم کے قابل ہے۔...... ہمیشہ دعا پر بھروسہ کرو۔ دعا سب سے بڑا مومن کا قیمتی ہتھیار ہے۔“

حضرت صاحب نے بڑی لمبی دعا کی۔ میں لوگوں سے مل رہا تھا۔ حضرت صاحب میرے بچے مبارک کو گود میں لے کر پیار کر رہے تھے۔ میں ٹم ٹم میں سوار ہوا اور جب تک میری ٹم ٹم آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح مع تمام احباب اپنی جگہ کھڑے رہے۔

انگلستان میں خدمات

جرمنی مشن بند ہو جانے کے بعد حضرت ملک صاحب کا تبادلہ انگلستان میں کر دیا گیا۔

بیت فضل لندن کے افتتاح کے کاموں میں بھی حضرت ملک صاحب کو خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ بیت کے افتتاح کے لئے حجاز کے سلطان ابن سعود کے بھائی امیر فیصل گورنر مکہ (بعد میں شاہ فیصل) سے درخواست کی گئی۔ امیر فیصل 23 ستمبر 1926ء کو انگلستان پہنچے۔ 3/اکتوبر افتتاح کا دن مقرر تھا مگر امیر فیصل کے منشاء پر 6/اکتوبر کا دن معین کیا گیا۔ اس سلسلے میں تمام دعوت ناموں اور خط و کتابت کا زیادہ تر کام حضرت ملک صاحب کے کندھوں پر تھا۔ مخالفین کی طرف سے امیر فیصل کو افتتاح کرنے سے روک دیا گیا اور عین وقف پر اس تاریخی کام کی سعادت شیخ عبدالقادر صاحب (پریذیڈنٹ پنجاب لیجسلیٹو کونسل) کو حاصل ہوئی۔

مرکز سلسلہ قادیان کو مراجعت

قادیان دارالامان میں ورود پر اخبار الفضل نے تحریر کیا۔

”ہمارے مکرم و محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے مربی انگلستان مرکز تثلیث میں دین حق کی شاندار خدمات سرانجام دینے کے بعد 8 جولائی 1928ء کی شام کو مع الخیر وارد دارالامان ہوئے۔ ملک صاحب کی آمد کی اطلاع پہلے موصول ہو چکی تھی۔ اس لئے اکثر احباب آپ کے استقبال کے لئے سات بجے قصبہ سے باہر جمع ہو گئے۔ ہائی سکول اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء بھی حاضر تھے۔ ملک صاحب کی آمد پر احمدیہ سکول کے سکاؤٹس نے جو یونیفارم پہنے ہوئے وہاں موجود تھے فوجی طرز میں سلامی دی۔ اس کے بعد ملک صاحب نے تمام احباب سے مصافحہ کیا۔ مغرب کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ملک صاحب کو شرف باریابی بخشا اور عشاء کی نماز تک مختلف موضوعات پر گفتگو کا نہایت دلچسپ سلسلہ رہا۔“

1939ء میں آپ نے نصرت سکول کے مینیجر کی حیثیت سے بھی فرائض سرانجام دیئے۔

تقسیم برصغیر کے وقت

خدمات

تقسیم برصغیر کے وقت آپ کو خدمات جلیلہ سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔ حضرت مصلح موعود 31/اگست 1947ء کو لاہور تشریف لے گئے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو اپنے بعد میں قادیان امیر مقرر فرمایا۔ ان کے ساتھ متعدد بزرگان نامساعد حالات میں خدمات سرانجام دے رہے تھے جن میں حضرت ملک غلام فرید صاحب بھی شامل تھے۔

آپ کی قلمی خدمات

آپ کی ابتدائی قلمی خدمات انگلستان میں شروع ہوئیں۔ جب مذہبی امور کے متعلق مختصر مدلل خطوط یا تردیدی جواب آپ سپرد قلم کرتے تھے اور وہاں کے اعلیٰ پایہ کے روزنامے انہیں شائع کرتے تھے۔ گویا زبان وغیرہ کے لحاظ سے وہ ان کے معیار کے مطابق ہوتی تھی۔ انگلستان سے واپسی کے بعد آپ کی قلمی خدمات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ آپ پندرہ روزہ انگریزی ”سن رائز“ کے اور پھر انگریزی ماہنامہ ”ریویو آف ریلیجنز“ کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔

انگریزی ”سن رائز“

کی ادارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تربیتی اور دعوت الی اللہ کی ضروریات کے پیش نظر ایک پندرہ روزہ انگریزی اخبار جاری فرمایا اور اس کا نام SUN RISE (سن رائز) رکھا۔ یہ رسالہ حضرت مولوی محمد الدین صاحب بی۔اے (سابق مربی امریکہ) کی ادارت میں دسمبر 1926ء میں جاری ہوا۔ 1928ء کے وسط میں حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے اس کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ آپ کے دور میں اس اخبار کا علمی معیار بھی بلند ہوا اور اس کی اشاعت میں

بھی اضافہ ہوا۔ یکم ستمبر 1930ء سے یہ ہفت روزہ کر دیا گیا۔ حضرت ملک صاحب نے فروری 1932ء تک اس رسالہ کی ادارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ مارچ 1932ء میں یہ رسالہ قادیان سے لاہور منتقل کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ آپ انگریزی ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کے بھی مدیر رہے۔

انگریزی تفسیر القرآن

حضرت ملک صاحب کو جو سب سے بڑی خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی وہ ترجمہ و تفسیر انگریزی کا کام ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس تیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ 1933ء میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بھی اس اہم کام میں شامل کر دیا گیا۔

مئی 1942ء میں حضرت مصلح موعود نے ایک بورڈ مقرر فرمایا جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مولانا شیر علی صاحب اور حضرت ملک غلام فرید صاحب تھے۔ بورڈ نے نہایت محنت سے کام کیا اور ایک ایک لفظ پر سوچ بچار کے بعد حتمی شکل دی۔ سیاسی حالات کی وجہ سے فرمے لاہور لائے گئے اور پہلے دس پاروں پر مشتمل پہلی جلد 1948ء میں منظر عام پر آ گئی۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی وفات 13 نومبر 1947ء اور تقسیم کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی دوسری ذمہ داریوں کی وجہ سے حضرت ملک صاحب کو تنہا اس کی ذمہ داری سونپی گئی۔ حضرت ملک صاحب پیرانہ سالی اور مختلف عوارض کے باوجود اس کام کو کرنے میں منہمک ہو گئے اور شب و روز کی محنت کے بعد 1949ء میں دوسری جلد سورہ یونس تا سورہ کہف مرتب ہوئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب عدیم الفرصتی کے باوجود نظرثانی کے کام میں برابر شریک رہے۔ 1951ء کے بعد ملک صاحب تنہا رہ گئے مگر مسلسل کام کرتے رہے۔ دسمبر 1960ء سورۃ مریم تا جاثیہ پر مشتمل تفسیر کی جلد دوم کا دوسرا حصہ شائع ہو گیا۔

تیسری اور آخری جلد 1963ء میں چھپ گئی اور اس طرح تفسیر القرآن انگریزی مکمل ہو گئی۔

تفسیر قرآن انگریزی ایک جلد میں

تفسیر قرآن انگریزی کی آخری جلد 1963ء میں منظر عام پر آنے کے بعد حضرت ملک غلام فرید صاحب اس کوشش میں جت گئے کہ ایک مختصر جلد تیار کریں۔ چنانچہ تین حصوں سے جو پانچ جلدوں میں تھے۔ ایک مختصر جلد سلسلہ کی طرف سے 1969ء میں شائع ہوئی۔ جو انڈیکس سمیت 1461 صفحات پر مشتمل تھی۔ اس میں لغوی معانی کا تفصیلی حصہ حذف کرنا پڑا۔ پہلی پانچ جلدیں نہایت دیدہ زیب صورت میں اب سلسلہ کی طرف سے لندن میں طبع ہوئی ہیں۔

آپ کا انتقال پُر ملال

حضرت ملک غلام فرید صاحب 7 جنوری 1977ء بروز جمعۃ المبارک 79 سال کی عمر میں رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ بوقت وفات آپ 8 ٹیمپل روڈ لاہور میں مقیم تھے۔

آپ کی سیرت

آپ نے اپنی زندگی کا ایک حصہ خلفائے احمدیت کی معیت میں گزارا اور اس کا فیض یورپ تک پھیلایا۔ آپ کی شخصیت، حضرت مسیح موعود کی غلامی اور خلافت سے وابستگی کا عملی ثبوت ہے جو آپ عملی زندگی میں ظاہر کرتے رہے۔ جن میں سے چند پیش ہیں۔

سلسلے کے ساتھ آپ کی محبت

احمدیت اور سلسلہ کے ساتھ آپ کی محبت ہر پہلو سے عیاں ہوتی تھی۔ 1936ء میں اسمبلی کی ممبری کے لئے حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ ایم۔ اے بھی کھڑے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے فہرست رائے دہندگان میں ہمارے کارکنان نے بھی دلچسپی لی۔ اس زمانہ میں فارم میں ایک خانہ رائے دہندہ کی قومیت کا بھی ہوتا تھا۔ ایک کارکن اس فارم کی خانہ پری کے لئے ملک صاحب کے پاس گئے تو ملک صاحب نے اس خانہ میں "احمدی" لکھنے کے لئے کہا۔ چیک کرنے والوں نے اس پر اعتراض کیا اور اس کارکن کو دوبارہ ملک صاحب کے پاس بھیجا کہ قومیت دریافت کرے۔ ملک صاحب نے پھر وہی جواب دیا۔ اور کہا کہ میں نے ٹھیک لکھوایا ہے۔ تیسری دفعہ اس کارکن کو پھر آنا پڑا تو ملک صاحب نے فرمایا کہ میں تو ککے زئی لیکن اور کوئی قوم بھی قوم ہے؟ اصل قوم تو احمدیت ہے۔

سچی بات بیان کرنا اور جھوٹ سے نفرت

حضرت قاضی محمد اسلم صاحب اکثر ایک واقعہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ملک صاحب اور حضرت قاضی صاحب لندن میں ایک ہی گھر میں مقیم تھے۔ خاتون خانہ ایک انگریز بڑھیا تھی۔ اسے کھانا پکانے کی اپنی مہارت پر بہت ناز تھا۔ ایک دن گائے کی زبان پکا کر کھانے کی میز پر لائی۔ انگریز یہ ڈش بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ کھانا تھا تو لذیذ لیکن اس سے بدبو آ رہی تھی۔ اس پر دونوں نے باہم مشورہ سے خاتون خانہ سے آنکھ بچا کر گوشت کو انگیٹھی میں پھینک دیا۔ جہاں خوب آگ جل رہی تھی۔ جب مذکورہ خاتون نے دیکھا، پلیٹیں صاف ہو چکی ہیں تو بہت خوش ہوئی اور بار بار اصرار سے پوچھنا شروع کیا کہ آپ نے اسے پسند کیا؟ خوب پکا ہوا تھا نا؟ اور مصر ہوئی کہ زبانی بھی کھانے کی تعریف میں کچھ کہیں۔ حضرت ملک صاحب مجبور ہو کر کہنے لگے۔

`So I tell you the truth Mrs..... We did not quite like it.,

اس پر وہ خاتون بے حد خفا ہوئی۔ لیکن حضرت ملک صاحب رسمی طبع سازی کی بجائے سچ کا اظہار کر چکے تھے۔

وقت کی پابندی

آپ وقت کے بہت پابند تھے۔ ایڈیٹری کے فرائض کے علاوہ آپ نصرت گرلز کالج کی طالبات کو بی۔اے کی انگریزی پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن کام میں مصروف رہے اور وقت تنگ ہو گیا۔ گھبرا کر اٹھے اور اپنی کتابیں وغیرہ لے کر تیزی سے نکل گئے۔ سیڑھیوں میں سے آواز دی کہ میری عینک مجھے دے دو۔ اسے میز کے اوپر، اندر، باہر نیچے بہت تلاش کیا مگر عینک وہاں نہ تھی۔ بازار میں جا کر آپ نے زور سے آواز دی کہ عینک تو میں نے لگائی ہوئی ہے۔ تلاش کرنا چھوڑ دو اور آپ بھاگنے لگے لوگ حیران رہ گئے۔ نصرت گرلز کالج تک (گویا کوئی ایک فرلانگ تک۔ مولف) دوڑتے ہی گئے۔ دوسرے روز پوچھنے پر آپ نے کہا کہ اوبابا! دس منٹ لیٹ ہو گیا تھا۔ خیال ہوا کہ لڑکیاں میرا انتظار کر رہی ہوں گی۔ میں بھاگ کر وہاں پہنچا اور وقت کے اندر کلاس شروع کر دی۔ لوگ میرے متعلق جو مرضی کہہ لیں۔

حافظہ

آپ کا حافظہ اتنا عمدہ تھا کہ آپ کو اپنی نوعمری کے تعلیمی زمانہ کی باتیں بھی اچھی طرح یاد تھیں۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا زمانہ تھا۔ جن کے درس اور مجالس کی باتیں آپ سنایا کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ آج کے اس قلمی جہاد کے زمانہ میں خدا تعالیٰ ہمیں بھی کامیاب مجاہد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

جاوا کی رانی

(Java Cassia)

یہ آرائشی پودا کسی زمانے میں جاوا اور سماٹرا سے برصغیر پاک و ہند لایا گیا تھا۔ دراصل یہ انڈونیشی پودا ہے لیکن پاکستان سمیت دنیا بھر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس پودے کو مئی اور جون کے شدید گرم موسم میں گلابی پھولوں کے گچھے لگتے ہیں۔ جب جاوا رانی پر پھول آتے ہیں تو اس وقت باغوں اور باغیچوں میں کوئی پھول نہیں ہوتا۔ یہ آرائشی پودا سڑکوں اور باغات کے کنارے کاشت کیا جاتا ہے۔ جاوا کی رانی کے پودے گھر کے باغیچوں میں بھی بڑی بہار دیتے ہیں۔ یہ پودا قریبی اور بااعتماد نرسریوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

دنیائے نو

ذرا دیکھنا' صبح نو دیکھنا!
کہ پھٹتی ہوئی تازہ پَو دیکھنا!

بڑھا قافلہ عزمِ تازہ لئے
نیا رہنما برق رَو دیکھنا!

سِتارہ مُقدر کا بدلا گیا
کہ دُنیا میں دُنیائے نو دیکھنا!

دِلوں کی اُڑا دے گی یہ ظلمتیں
چراغِ مسیحا کی لَو دیکھنا!

کروڑوں کروڑوں اِدھر آ رہے
نہ دس دیکھنا' اب نہ سو دیکھنا!

مسیحا نفس آ گیا ہے کوئی
تنِ دہر میں رُوحِ نو دیکھنا

کھِلے پھول گلشن میں ہیں نو بنو
یہ نظارۂ نو بہ نو دیکھنا!

ہے مہدی کی لے اِنقلاب آفریں
بدلتی زمانے کی رَو دیکھنا!

ہیں تائید مِرزا میں اَرض و سَما
کہ تقدیر بھی دَرِ جلو دیکھنا!

قیادت میں "مسرور" کی ہے رواں
نیا کارواں تیز رَو دیکھنا!

عبدالسلام

حاصل مطالعہ ۔ دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے خیالات

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

وقت دعا ہے

مندرجہ بالا عنوان کے تحت دینی مضمون نگار ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی اپنے مضمون (مطبوعہ ''نوائے وقت سنڈے میگزین'' مورخہ 25 جون 2006ء) کا آغاز ان الفاظ سے کرتے ہیں:۔

''شمس العلماء مولانا الطاف حسین حالی کا شماران چند مقتدر قومی ہستیوں میں ہوتا ہے جنہوں نے قدیم مدرسے سے تعلیم پا کر ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جن کا جواب اردو شاعری میں اب تک شاذ ہے۔ وہ صحیح معنوں میں جدید اردو شاعری کے بانی تھے''۔

آگے چل کر لکھتے ہیں:

''ملت اسلامیہ کو زوال پذیر اور ادبار کا شکار ہوتا دیکھ کر ان کے دل پر جو گزرتی تھی، اس کا حال ان کی شاعری میں صاف جھلکتا ہے۔ جنگ بلقان کے روح فرسا واقعات نے انہیں اس درجہ متاثر کیا کہ ان کے دکھی دل سے ''فریاد'' نکلی جو ''عرض حال، بحضور سرور کائنات ؐ'' کے عنوان سے ان کے دیوان میں موجود ہے اور جس کے بعض اشعار آج بھی ہر قومی سانحہ پر مسلمانوں کو بے ساختہ یاد آجاتے ہیں۔ اس لافانی استغاثہ کے چند اشعار آپ بھی دل تھام کر پڑھ لیجئے۔

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے
جس دین نے غیروں کے تھے دل آ کے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 25 جون 2006ء ص 10)

تبلیغی جماعت کے شاہ فیصل ایوارڈ یافتہ عالم ابوالحسن ندوی اپنے مضمون ''اسلامی بیداری'' مطبوعہ نوائے وقت (ملی ایڈیشن) مورخہ 31 دسمبر 2004ء میں تحریر کرتے ہیں:

''اس وقت اسلامی معاشرہ اخلاقی انحطاط، معنوی زوال، باہمی انتشار، غیر مسلم ماحول کے اثرات اور غیر اسلامی رسم و رواج، نمود و نمائش اور تفاخر و ظاہرداری کا بری طرح شکار ہے، دعوت و اصلاح کے میدانوں میں کام کرنے والے بھی کم و بیش اس کمزوری کا شکار ہو چکے ہیں۔ دینی جدوجہد پر اس کے منفی اثرات بھی پڑنے لگے ہیں اور بسا اوقات مخالفین کو اس کمزوری نے اسلام پر تنقید و تشنیع کے مواقع فراہم کر دیئے ہیں۔ جن سے اسلامی کردار کی پختگی و بلندی کی صورت میں آسانی کے ساتھ بچا جاسکتا ہے''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت ملی ایڈیشن مورخہ 31 دسمبر 2004ء کالم نمبر 4)

موازنہ

حافظ عمر فاروق ''موازنہ'' کے زیر عنوان ''نوائے وقت'' مورخہ 7 اکتوبر 2005ء میں لکھتے ہیں:۔

''دکانوں، ہوٹلوں اور مارکیٹوں کے مالکان ایک جیسا بورڈ آویزاں کر دیتے ہیں جس پر سیل لکھا ہوتا ہے آپ اپنے ملک میں سیل کے نام پر دھوکہ دہی کو ذہن میں مت لائیں)۔ اگر آپ انگلینڈ میں ہوں تو عام دنوں میں جو سویٹر آپ کو 400 پونڈ میں ملتا ہے اس مہینے وہی سویٹر آپ 100 پونڈ میں خرید سکتے ہیں۔ 500 پونڈ والا جوتوں کا جوڑا 200 پونڈ میں مل جائے۔ 600 پونڈ میں بکنے والا پرفیوم دسمبر میں آپ 200 پونڈ میں خرید سکتے ہیں...... جوں جوں کرسمس نائٹ اور 25 دسمبر کا دن قریب آتا جاتا ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں کے نرخ حیران کن حد تک مزید کم کر دیئے جاتے ہیں۔ لوگ ان دنوں دل کھول کر شاپنگ کرتے ہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ گورے دسمبر میں اس قدر ستی چیزیں کیوں بیچتے ہیں؟ وہ ایسے لوگوں کو بھی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں جو گیارہ مہینے سستی اشیاء کا تصور بھی نہیں کرسکتے۔ آئیے ایک کافر معاشرے کے تہوار سے نکل کر اپنے مسلم معاشرے کے تہواروں رمضان المبارک، عیدوں، شب معراج اور شب برات کا بھی جائزہ لیں جہاں یہ تہوار لوٹ مار اور مار دھاڑ کا ذریعہ بن چکے ہیں۔ آپ کسی منڈی، کسی بازار، کسی دکان پر سبزی، پھل، دالیں، مصالحہ جات، بیسن، کھجوریں، سموسے، پکوڑے، چاول، گھی، دودھ، دہی، بیکری (میرا شہر جہاں بیکری کی قیمت پاکستان بھر سے زیادہ وصول کی جارہی ہے) مٹھائی خریدنے چلے جائیں آپ کو لوٹ مار پر قانونی، اصولی اور تجارتی ضابطہ اخلاق کی پائمالی کا بدترین مظاہرہ ہوتا ہی نظر آئے گا ...... یہ ہے ایک کافر اور مسلم معاشروں کا موازنہ، افسوس! (میں اس لفظ کو چھوڑ چکا ہوں کیونکہ یہ بہت بے وقعت ہو چکا ہے)۔ آپ ان کئی ہزار قانونوں، ضابطوں، اصولوں اور مقرروں (جن کا کام بھی اب لوگوں کو ڈرانا اور چندے اکٹھا کرنا رہ گیا ہے) پر نگاہ ڈال لیجئے۔ جن کی موجودگی میں ہر دن آپ کو کوئی نہ کوئی نئی برائی جنم لیتی نظر آئے گی اور ایک روز ایک نئی وحشت ہمارے سامنے آ کھڑی ہوگی''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 7 اکتوبر 2005ء)

قمر جمیل خان اپنے مضمون ''یہ بتاؤ کہ مسلمان بھی ہو'' مطبوعہ ''نوائے وقت'' 23 اگست 2006ء میں تحریر کرتے ہیں:۔

اس سوال کے جواب کی تلاش ہر درد دل رکھنے والے مسلمان کے دل میں موجزن ہمیشہ رہی ہے اور رہتی ہے۔ آخر ہم اس قدر بٹے ہوئے ہیں، تقسیم در تقسیم زدہ ہیں، کیا ہم اللہ تعالیٰ کے احکام، رسول اکرم ؐ کے اسوہ حسنہ کا صحیح مطالعہ کرتے ہیں؟ کیا قرآن حکیم فرقان عظیم میں ہمیں کہیں ایسا شائبہ گزرتا ہے کہ ہم رسول اکرم ؐ کی حیات طیبہ کے بعد بکھر جائیں، تقسیم ہو جائیں۔ گروہوں میں بٹ جائیں، قطعاً نہیں؟ اس کے علاوہ ہماری تقسیم مسلکی حوالوں کے علاوہ سیاسی بھی اسی طرح دگرگوں ہے۔ تمام تر ریاستی ڈھانچہ ہوس اقتدار اور ہوس دولت، لاقانونیت، بے جا اسراف، بے لگام کرپشن، بے جا نمود و نمائش جو 90 فیصد غریب سفید پوش طبقات کے لئے عذاب جان بن گئی ہے۔ علاوہ ازیں ہماری لسانی، علاقائی، گروہی، صوبائی، فرقہ وارانہ تقسیم، طبقاتی تقسیم، دولت، تعلیم، صحت، سوشل سیکیورٹی، قانون اور انصاف کا حصول، روزمرہ زندگی کے معاملات میں ریاستی اپریٹس/ ڈھانچہ کا کردار تمام تر امور میں غیر فطری غیر مساوی بے اصولی تقسیم در تقسیم کو فروغ ملتا ہے اور ہم سب کچھ ہیں کیا مسلمان بھی ہیں؟

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 23 اگست 2006ء کالم 1)

آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

''عالم یہ ہے کہ ہماری روزمرہ زندگی کے پیشوا، نجوم، علم جعفر، عملیات وغیرہ کا علم رکھنے والے بن گئے ہیں اور خصوصاً ان کے اوقات ایسے ہیں جن میں زیادہ عورتیں ہوتی ہیں۔ لوگ جادو کی کاٹ کا مشورہ کرتے ہیں۔ ابھی یہ چینل مذہبی پروگرام دکھا رہے ہوتے ہیں اور کچھ لمحات بعد ناچ گانے شروع ہو جاتے ہیں۔ کیبل نیٹ ورک والوں نے تو تمام حدیں پار کردی ہیں، گھروں کو انڈین گانوں اور ناچ گانے اور مجرہ خانہ اور سٹاک ایکسچینج کو جوا خانہ بنادیا گیا ہے۔ (کالم 2،1)

آگے چل کر مزید لکھتے ہیں:

''ایک اور تقسیم کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے تاکہ میں ان تمام کا احاطہ کر کے آخری مراحل پر فوکس کر سکوں، ہمارے روحانی، صوفیائی سلسلوں کا تاریخ اور وقت کے ساتھ اثر جاری وساری ہے۔ یہ سلسلہ جات بیشمار ہیں۔ پیری فقیری کا سلسلہ ایک غلامی کی حد تک بڑھ گیا ہے اور لوگ اپنی اطاعت اور غلامی میں اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ شرک کی حدوں، غیر اسلامی قرآن و سنہ سے سب کچھ متصادم کر گزرتے ہیں۔ کیا اس کی کوئی گنجائش قرآن میں یا سنت میں ملتی ہے۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 23 اگست 2006ء کالم 2)

''میرا دوست ہمیشہ کہتا کہ تکبر، انسانیت کی نفی ہے اور شرک کے برابر۔ اللہ تعالیٰ کو تکبر بے حد ناگوار ہے۔ غیبت، جھوٹ، تہمت، سازش، نفاق، منافرت، رشوت، چھوٹے اور غریب کو حقیر سمجھنا، اس کی دلجوئی، زبان اور غصہ کا بے لگام استعمال اور ایسے روزمرہ پر توجہ دینے کی تلقین کرتا ہے کہ ہم سب کچھ ہیں مسلمان بھی ہیں؟''

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 23 اگست 2006ء کالم 2)

مذہبی اور ملی مضمون نگار مسرت لغاری اپنے مضمون ''تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو'' مطبوعہ نوائے وقت 28 اپریل 2006ء میں تحریر کرتی ہیں:

''ایک بار حضرت علامہ اقبال نے انتہائی جلے دل کے ساتھ مسلمانوں سے ایک سوال کیا تھا۔

تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟

اور آج مجھے لگتا ہے ان کے اس سوال کا جواب دینے کا وقت آگیا ہے۔ اصل میں ہم سبھی کچھ ہیں مگر صرف مسلمان نہیں۔ کیونکہ اگر واقعی ہم مسلمان ہوتے، اپنی خاطر آسمان سے اترنے والے پاک مذہب کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے، اپنی کتاب نور اور کتاب نور کے حرف حرف میں ڈھلی ہوئی ہستی رحمۃ للعالمین کے فرمائے ہوئے کی پیروی کرتے تو آج ہمارے ساتھ بلکہ تمام تر مسلمانان عالم کے ساتھ وہ کچھ نہ ہوتا جو ہو رہا ہے یا ہوتا رہا ہے۔ ہاں ہم نے اللہ تعالیٰ کے پاک احکامات سے سرتابی کی ہے، حضور پرنور کے فرمائے سے روگردانی کی ہے، ان کا دکھایا ہوا راستہ بھلا دیا اور دلوں سے ان کا عطا کردہ ''اسلام'' کا لفظ مٹا دیا ہے ہم نے اپنی ازلی دشمنوں اور کافروں کا مذہب عملاً اپنا لیا ہے۔

(مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' 28 اپریل 2006ء)

سجادہ نشین چورہ شریف پیر سید کبیر علی شاہ سے نوائے وقت کی گفتگو (نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 24 ستمبر 2006ء)

سوال...... موجودہ معاشرتی زبوں حالی کے حوالے سے آپ کیا کہتے ہیں؟

جواب...... نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم اسلامی معاشرے میں رہنے اور مسلمان ہونے کے باوجود اسلامی اقدار کی پاسداری نہیں کر رہے۔ معاشرہ بری طرح سے اخلاقی زبوں حالی کا شکار ہے۔ کہیں بھی سکون و اطمینان نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ جوں جوں یہ صورتحال بڑھتی جارہی ہے۔ باوجود معاشی خوشحالی کے ہر دوسرے گھر میں نفاق ہے اور حالات یہ ہیں کہ اخلاقی پستی کے عمیق گڑھے میں قوم گرتی جارہی ہے۔ ان تمام حالات کا تجزیہ کریں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اللہ کی ذات جس نے اس تمام کائنات کو ایک ضابطے کے تحت تشکیل دیا ہے ہمیں اس کی طرف رجوع کرنا پڑے گا...... انسان اس وقت حرص و ہوس کے لق و دق صحرا میں سائے کے لئے پریشان کھڑا ہے۔ عزیز و اقارب میں محبتیں ماند پڑ رہی ہیں اور ان محبتوں پر ذاتی مفاد غالب آرہا ہے''۔ (ص 27 کالم 3)

(انٹرویو مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 24 ستمبر 2006ء ص 27 کالم 3)

عبدالباسط بٹ صاحب

محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب آف سیالکوٹ

مکرم ومحترم خواجہ سرفراز احمد صاحب سے میری واقفیت زیادہ پرانی نہیں ہے۔ان سے رابطہ اس وقت ہوا جب مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ اوران کے دوساتھیوں کا مقدمہ مجسٹریٹ دفعہ 30 فیروز والا ضلع شیخوپورہ نے سیشن جج کو بھجوا دیا۔ خاکسار اس وقت بطور قائد ضلع شیخوپورہ خدمت انجام دے رہا تھا۔ مرکز سلسلہ نے اس کیس کی پیروی کے لئے مکرم ومحترم خواجہ سرفراز احمد صاحب کو منتخب کیا اور خاکسار کے ذمے خواجہ صاحب کو مقدمہ کے مواد اور مکمل حالات سے آگاہ کرنا تھا تا کہ کیس کے حوالے سے مکرم خواجہ صاحب کو مکمل آگاہی حاصل ہو۔اس کیس کی سماعت کے دوران ملاقاتوں میں آپ سے تعلق بڑھا۔ یہ تعلق خلوص میں مل کر اور مضبوط ہو گیا اور پھر یہ رابطہ مسلسل رہا بلکہ ایک دفعہ مکرم ومحترم خواجہ صاحب نے محبت سے دعا دی کہ لگتا ہے کہ یہ یاری بڑھانا ہی پڑے گی۔ اس پر خاکسار نے عرض کیا کہ آنمکرم کی شفقت ہے اگر آپ پسند کریں تو خاکسار حاضر ہے۔ اس طرح قربت کا سفر آگے سے آگے بڑھتا رہا۔اور مکرم خواجہ صاحب کے ہمراہی ہونے کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ اور تمام جماعتی کیسوں میں خاکسار کو مکرم خواجہ صاحب یاد کرتے اور خاکسار ان کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔

جس بات نے خاکسار کو متاثر کیا وہ ان کا خدا تعالیٰ پر توکل اور شرک سے اجتناب تھا۔کسی اپنی بڑائی یا خوبی کی خاطر میں نہ لاتے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے ہی طالب ہوتے۔ مقدمہ کی سماعت سے قبل دعا کر کے اعتماد کے ساتھ عدالت میں حاضر ہوتے اور کسی غیر معمولی تاخیر یا چھٹی کو اللہ تعالیٰ کی مرضی پر محمول کرتے۔

سادگی ان کا ہمیشہ شعار رہی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اپنے چھوٹے چھوٹے کام اپنے ہاتھ سے خود سرانجام دیتے اور اس بات پر خوش ہوتے کہ میں اپنا کام خود کرتا ہوں۔ مہمان نوازی میں ان کا ایک اپنا انداز تھا۔اس معاملہ میں وہ حد سے زیادہ سنجیدہ تھے۔ اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہ کرتے۔ کسی وقت جائیں ان کی مہمان داری اسی وقت تیار۔ لاہور ہو یا سیالکوٹ دوران سفر بیرون شہر اس میں کوئی کمی نہیں۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شفقت اور محبت سے پیش آتے اور مشورہ طلب کرنے پر کسی قسم کا تامل نہ کرتے۔

جماعتی کیسوں میں بہت زیادہ حساس اور فکر مند رہتے اور ذاتی کیسوں کو پس پشت ڈال کر جماعتی کیسز کی پیروی کرتے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) کے مقدمہ کے دوران خواجہ صاحب کو کینیڈا ایمیگریشن کے سلسلہ میں کینیڈا جانے کا کہا گیا۔ تو انہوں نے فوری طور پر اس کو رد کر دیا کہ صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کا کیس چھوڑ کر جانے کا میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ مگر جب مکرم صاحبزادہ صاحب کی طرف سے اس بات کی ہدایت ہوئی تو عرض کیا کہ تین دن سے زائد کینیڈا نہیں رہوں گا۔ اور اس وقت پیشی کی تاریخوں کے درمیان سے وقت نکال کر واپسی ٹکٹ لے کر تیسرے دن واپس ڈیوٹی پر پہنچ گئے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران ان کی حالت ایک مرغ بسمل کی طرح ہوتی کہ صاحبزادہ صاحب کو کس قدر تکلیف اٹھانا پڑ رہی ہے لیکن عدالتی معاملات میں ذاتی مداخلت کے خلاف تھے۔ اس لئے عدالتی کارروائی کو عدالت کی صوابدید پر ہی رہنے دیتے۔ اس کیس کی سماعت کے فیصلہ پر بہت رنجیدہ اور دل گرفتہ ہوئے فرمایا مجھے آج تک کسی کیس میں ہارنے کا اتنا صدمہ نہ تھا جتنا آج ہے۔ لیکن انہوں نے خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایسا سلوک کیا۔ یہ ان کو بھگتنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ بہتر سامان پیدا فرمائے گا۔ جب مقدمہ ختم ہونے کی اطلاع ملی تو پہلی فرصت میں سیدھے ربوہ تشریف لائے اور حضرت صاحبزادہ صاحب سے مل کر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور ان سے کیس کے بارہ میں استفسار کرتے رہے۔ دوران گفتگو حضرت صاحبزادہ صاحب نے سماعت مقدمہ کے دوران خاکسار کو ہمراہی ہونے کی وجہ سے ازراہ شفقت فرمایا کہ آپ نے تو باسط کو آدھا وکیل بنا دیا ہے۔ تو خواجہ صاحب نے کہا کہ نہیں صاحبزادہ صاحب یہ میرا پورا وکیل ہے۔ میں اس کی بات بھی مان لیتا ہوں۔

جماعتی معاملات اور نظام کے طریق کو ہمیشہ اولین ترجیح دیتے۔ جب خواجہ ظفر احمد صاحب کی منظوری بطور امیر ضلع سیالکوٹ ہوئی۔ تو ان کو احترام کے ساتھ امیر صاحب کہہ کر پکارنے لگے۔ جب مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب نے کہا کہ بھائی جان آپ مجھے ظفری کہہ کر کیوں نہیں پکارتے۔ تو خواجہ صاحب کہنے لگے کہ خلیفہ وقت نے تم کو امیر بنایا ہے تو پھر میں آپ کا احترام کیوں نہ کروں۔ نظام جماعت کے لئے جان و دل سے فدا ہونے کے لئے تیار ہو جاتے اس بارہ میں بات کرنے کا موقعہ بھی نہ دیتے بعض ذاتی امور کے بارہ میں بھی نظام جماعت کی اطاعت پر زور دیتے حالانکہ درخواست کی گنجائش موجود تھی۔ لیکن نظام جماعت کو اپنا کام کرنے دیا اور نظام جماعت کے فیصلہ کو دل و جان سے قبول کر کے متاثر افراد کو ان کی غلطی کی طرف توجہ دلائی اور معافی مانگنے اور حضور انور کی خدمت میں معافی کے خطوط لکھنے کا کہا۔ نظام جماعت کے معافی کے فیصلہ پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

وکالت کے شعبہ سے جیسے ان کو دلی لگاؤ اور عشق تھا۔ تمام امور چھوڑ کر اس شغل میں مصروف ہو جاتے عدالت عالیہ عدالت عظمیٰ میں ان کی ایمانداری اور نیک نامی اور باعلم ہونے کی ایک چھاپ تھی۔ بعض اوقات دوران سماعت جب جج استفسار کرتے کہ خواجہ صاحب روسٹروم پر تشریف لا کر ہماری مدد کریں تو انتہائی نیک نیتی اور ایمانداری سے مشورہ دیتے جس پر جج صاحبان مشکور ہوتے کہ آپ نے اس معاملہ میں ان کی مدد کی۔ اپنے موقف کو اصولی طور پر بیان کرتے اور اس بات پر ڈٹ جاتے اور اس پر کبھی نہ گھبراتے بلکہ اپنے موقف کو منواتے۔ اپنے سائلوں کے ساتھ ان کا لہجہ اچھا تھا۔ ان کے حالات کے مطابق ان سے فیس لیتے اور ان کی دعائیں لیتے۔ چند واقعات میں خود گواہ ہوں کہ فیس سے زائد رقم واپس کر دی۔ کہ آپ نے کوئی چیز بیچ کر یہ رقم حاصل کی ہو گی۔ میں اپنے بچوں کے لئے آسانیاں پسند کرتا ہوں۔ اس لئے میرا گزارا اس رقم سے ہو جائے گا باقی رقم واپس لے جائیں۔

اپنے شاگرد ساتھیوں کو بہت احترام دیتے اور کیسوں میں کئے گئے دلائل کا تبادلہ خیال کرتے۔ عدالتی احترام کو ملحوظ رکھتے۔ عدالت اور قانون کا احترام ان کا خاصہ تھا۔ اس کے خلاف کسی قسم کی بات سننا گوارہ نہ کرتے اور خلاف قانون باتوں کو سختی سے رد کر دیتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے فرد کا احترام ان کی گھٹی میں رچا ہوا تھا۔ ہر فرد چھوٹا ہو یا بڑا ان کے نام سے قبل صاحبزادہ صاحب کا لفظ استعمال کرتے۔ خلافت کے تو وہ جاں نثار عاشق تھے۔ ان کی اطاعت گزاری کی مثال ملنی بہت مشکل ہے۔ ہر جماعتی کیس کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے خوشنودی کے خط کی فوٹو کاپی اپنے تمام دوستوں کو دکھاتے اور اصل خط محفوظ رکھتے اور کہتے کہ میرا یہی خزانہ ہے۔

عدالت میں ہوں یا عدالت کے باہر ان کا جذبہ ایمانی نمایاں ہوتا بھرپور جذبات سے جماعتی موقف کی ترجمانی کرتے۔ ان کی عائلی زندگی بھی عملی زندگی کی طرح ایک مثال تھی۔ ہر معاملہ میں اپنی شریک حیات کو شامل کرتے۔ بچوں کے ساتھ اپنے پروگراموں کا ذکر کرتے۔ تمام دن کی کارگزاری سے اپنی شریک حیات کو مطلع کرتے اور اگلے دن کے پروگرام بھی ان کے علم میں ہوتے۔ بیٹیوں پر تو ایسے کہ جان و دل سے فدا ہوں۔ ان کا بچوں سے ایسا محبت بھرا سلوک کہ بیان سے باہر اور بچے ایسے کہ بیبا کی سے اپنا مطالبہ پورا کروا رہے ہیں مرکزی نمائندگان کا احترام ان کی شخصیت کا ایک منفرد تشخص تھا تمام نمائندگان کا احترام دل و جان سے کرتے اور ان کو صاحب کر کے بلاتے ہر نمائندہ کے کام کے لئے کوئی نہ کوئی سبیل نکال لیتے۔ اس کے ساتھ جماعت کے کارکنان بھی ان کی اس ذرہ نوازی سے بھرپور مستفید ہوتے اور لطف اٹھاتے۔ جب حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو علم ہوا کہ خواجہ سرفراز صاحب کے دل کے تینوں والو بند ہیں تو فوری طور پر ربوہ بلا کر ارشاد فرمایا کہ یہاں سے سیدھے اسلام آباد ڈاکٹر نوری صاحب کے پاس تشریف لے جائیں ان کو اطلاع ہے آپ اپنا چیک اپ کروائیں۔ آگے سے عرض کیا کہ صاحبزادہ صاحب میرا پاسپورٹ کینیڈا ایمبیسی میں پڑا ہے میں عبدالباسط کو اسلام آباد بھجواتا ہوں اور پاسپورٹ منگوا لوں۔ کینیڈا میں بھی میرے دل کے آپریشن کا وقت لیا ہوا ہے وہاں پر جا کر آپریشن کروالوں گا۔

آخری دن جب ہائی کورٹ بار لاہور سے گھر کو روانہ ہونے لگے تو مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ اور مبشر لطیف ایڈووکیٹ نے ان کو بتایا کہ دہشت گردوں کی ہٹ لسٹ میں آپ کا نام شامل ہے۔ تو مجھے کہنے لگے کہ ان لوگوں کی کیا فکر۔ میرے لئے تو میرا خلیفہ دعائیں کر رہا ہے اس کی حفاظت میں ہوں۔ لیکن علم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ شیر اس دن ہسپتال میں آپریشن کے دوران فوت ہو جائے گا۔

مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ الرابع کا ارشاد کہ ''ان کے کارنامے آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں'' اور قطعہ خاص کارکنان میں تدفین ان کی اطاعت خلافت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ خداوند کریم جماعت کے اس فدائی کو اعلیٰ علّیّین میں جگہ دے اور لواحقین کا حامی و ناصر ہو اور ان کے عمل کو آگے بڑھانے کی توفیق دے۔ آمین

بلند ترین چوٹیاں اور گہرائیاں

براعظم	بلند ترین چوٹی فٹ/میٹر	عمیق ترین گہرائی فٹ/میٹر
افریقہ	ماونٹ کیلی مینز اور تنزانیہ (5,895)18,340	لیک ایسال، جبوٹی (156)512
انٹارکٹیکا	ونسون ماسیف (5140)16864	نامعلوم
ایشیا	ماؤنٹ ایورسٹ نیپال چین (8,848)29,028	بحر مردار، اسرائیل اردن (400)1,312
آسٹریلیا	ماؤنٹ کاسشکو آسٹریلیا (2228)7,310	لیک آئیر، آسٹریلیا (15)49
یورپ	ماؤنٹ البرس، رشیا (5642)18,510	بحیرہ کسپیئن، روس (29)94
نارتھ امریکہ	ماؤنٹ میکنلے امریکہ (6194)20,320	وادی موت، امریکہ (86) 282
ساؤتھ امریکہ	ماؤنٹ ایکونکاگوا ارجنٹائن (6960)22,834	پٹینسو لا ولویز ارجنٹائن (40)131

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68181 میں

Sosmita Sarpan

ولد Wangsa Mar قوم..... پیشہ فارمر عمر 79 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع مالیتی -/RP-27000000 (2) 4 قطعات زمین برقبہ 2226 مربع میٹر مالیتی -/RP-129500000 (3) رائس فیلڈز 5 عدد برقبہ 3192 مربع میٹر مالیتی -/RP-74250000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-150000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sosmita Sarpan۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68182 میں

Endah Sutiriani

زوجہ satu Junaedi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP-100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Endah Sutriani گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sansi

مسل نمبر 68183 میں Rusmiati

زوجہ Dahlan قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا بصورت طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP-125000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rusmiati۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68184 میں Rusmiati

زوجہ A.Yunani قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP-1000000 (2) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP-700000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rusmiati۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68185 میں Jasih

زوجہ Sikarta قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1610 مربع مالیتی -/RP-28750000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP-9000000 (4) زمین برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی -/RP-36000000 (5) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP-2400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jasih۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68186 میں Ratminah

زوجہ Edi Saedi قوم..... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP-500000 (2) مکان برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP-40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-350000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ratiminah۔ گواہ شد نمبر 1 YusufAhmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68187 میں

Warta Seneng

ولد Atmaja قوم..... پیشہ فارمر عمر 78 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP-37000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/RP-16000000 (3) زمین برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی -/RP-18000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-150000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Warta Seneng۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68188 میں Dati

زوجہ Suara Sunaryo قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP-1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dati۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68189 میں Siti Sohebah

زوجہ Ahmad Aripin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP-1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Siti Sohebah ۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68190میں Satiah

زوجہ Bambang قوم..... پیشہ کاروبار عمر56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP-500000 (2) زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP-600000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Satiah ۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 ۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68191میں Kaswati

زوجہ Jamhuri قوم..... پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-8000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Kaswati ۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 ۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68192میں Supiah

زوجہ Rahman Ahmadi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Supiah ۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 ۔گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68193میں Rodiah

زوجہ Sarip قوم..... پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-10000000 (3) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP-630000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Rodiah ۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahamdi1 ۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68194میں Tirah

زوجہ Turja قوم..... پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP-10500000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP-7000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-240000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Tirah ۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68195میں Siti Arsih

زوجہ Nur Hasan قوم..... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP-1000000 (2) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP-300000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Siti Arsih ۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر68196میں Dasita

زوجہ Permana قوم.....پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP-750000 (3) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP-800000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Dasita ۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68197میں Suki

زوجہ Jatmah قوم..... پیشہ خانہ داری عمر73 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-7000000 (3) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP-1200000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Suki ۔گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر68198میں Satriah

زوجہ Rakim قوم..... پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP-6400000 (3) رائس فیلڈ 2380 مربع میٹر مالیتی -/RP-4250000 (4) طلائی زیور 32 گرام مالیتی -/RP-2240000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Satriah ۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر 68199 میں Siti Anisah

زوجہ Hamzah قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP-100000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP-100000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Anisah ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68200 میں Sukinah

زوجہ Parawali قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-10000000 (3) طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP-50000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sukinah ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68201 میں امتہ القدوس

زوجہ شیخ عامر علیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ''ھُدیٰ'' ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/42000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ القدوس ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عامر علیم احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 68202 میں چوہدری محمود احمد ہنجرا

ولد چوہدری فتح علی قوم ہنجرا پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1600000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ چوہدری محمود احمد ہنجر ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 26347 ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد ارشد ولد راجہ خان

مسل نمبر 68203 میں نسیم محمود

زوجہ چوہدری محمود احمد ہنجرا قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نسیم محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خان

مسل نمبر 68204 میں مبشر احمد خان

ولد سخاوت حسین خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد غربی ربوہ کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ سوا چار مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/10000+9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مبشر احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 68205 میں زاہدہ خانم

زوجہ مبشر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (4) 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد غربی کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ خانم ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 68206 میں معصب زین العابدین

ولد خالد رشید انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ معصب زین العابدین ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد رشید انجم والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 68207 میں شگفتہ پروین

بنت محمد ابراہیم قوم بٹ پیشہ کارکن لجنہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 26347 ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68208 میں صدف لطیف

بنت لطیف احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی کا شرعی حصہ (2) ترکہ والد مرحوم پلاٹ 10 مرلہ واقع نصرت آباد کا شرعی حصہ کل قیمت ترکہ اندازاً -/3200000 روپے ۔ دیگر ورثاء میں والدہ تین بھائی ایک بہن شامل ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صدف لطیف۔گواہ شد نمبر 1 طاہر نعیم الدین وصیت نمبر 34545۔گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712

مسل نمبر 68209 میں نذیر احمد جٹ

ولد محمد صدیق جٹ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی-/1200000 روپے (2) کاروبار میں لگا سرمایا اندازاً-/500000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد جٹ۔گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 68210 میں راشدہ سلطانہ

زوجہ نذیر احمد جٹ قوم نیازی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 59 گرام بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت مالیتی-/70210 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد جٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 68211 میں امتہ السلام

بنت عبدالحئی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السلام۔گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم بھامبڑی ولد چوہدری عبدالکریم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی والد موصیہ

مسل نمبر 68212 میں عمران احمد

ولد بشارت اللہ قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد ولد نصیر احمد شاد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 68213 میں عطاء الرحیم اقبال

ولد جمال الدین انجم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرحیم اقبال گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 68214 میں مبارک احمد

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (2) ٹیکسی کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیو مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد۔گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 68215 میں شفقت مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ مہار پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی 2 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شفقت مبارک۔گواہ شد نمبر 1 جواد احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68216 میں صائمہ حیات

بنت صوفی خضر حیات قوم ملک اعوان پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی ٹاپس مالیتی -/1955 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ حیات۔گواہ شد نمبر 1 تصور حیات ولد صوفی خضر حیات۔گواہ شد نمبر 2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 68217 میں ریحانہ قمر

بنت صوفی خضر حیات قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحانہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 تصور حیات ولد صوفی خضر حیات۔گواہ شد نمبر 2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 68218 میں رشیدہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد وڑائچ قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 180-32 گرام مالیتی -/35398 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وڑائچ وصیت نمبر 43262۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ ولد شیخ عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 68219 میں شفیق احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ملک پیشہ خادم بیت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل پرانا مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 68220 میں شکیلہ انوار

زوجہ انوارالدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت ...... ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی صادق مالیتی -/800000 روپے (2) انگوٹھی چاندی مالیتی -/300 روپے (3) سلائی مشین پرانی مالیتی -/450 روپے (4) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شکیلہ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 انوارالدین خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 68221 میں خواجہ نذیر احمد

ولد فقیر محمد (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خواجہ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 68222 میں امتہ اللہ نذیر

زوجہ خواجہ نذیر احمد قوم کشمیری (میر) پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ اللہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ نذیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 68223 میں سمیرا داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/84000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں

افغان حکمران ۔ امان اللہ خان

امان اللہ خان افغانستان کے بادشاہ امیر حبیب اللہ خان کے صاحبزادے تھے۔

وہ یکم جون 1892ء کو پیدا ہوئے۔ جب 20 فروری 1919ء کو ان کے والد کو قتل کیا گیا تو ان کے چچا نصر اللہ خان کی بادشاہی کا اعلان ہو گیا مگر کابل میں امان اللہ خان کی بیعت شروع ہو گئی اور پھر ان کی بادشاہت پر سبھی کا اتفاق ہو گیا اور یوں وہ افغانستان کے بادشاہ بن گئے۔

چند ماہ بعد انگریزوں سے ان کی جنگ چھڑ گئی۔ جو تاریخ افغانستان میں ''جنگ استقلال'' کہلاتی ہے۔ اس جنگ کے بعد معاہدہ راولپنڈی کی رو سے برطانیہ نے افغانستان کی مکمل خودمختاری کا اعلان کیا اور دونوں حکومتوں میں مساوی درجے کے تعلقات قائم ہو گئے۔

امان اللہ خان نے 1923ء میں افغانستان کو پہلا دستور دیا۔ 1926ء میں انہوں نے امیر کی بجائے شاہ کا لقب اختیار کیا۔

امان اللہ خان مغربی نظم ونسق اور ان کی ترقیات سے بے حد متاثر تھے۔ وہ تہہ دل سے افغانستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے خواہش مند تھے لیکن عوام جدید اصلاحات کو قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے۔

1928ء میں وہ یورپ کی ترقی کا معائنہ کرنے کے لئے یورپ گئے واپسی پر ملک میں شورش برپا ہو گئی اور دسمبر 1928ء میں ایک قبائلی سردار حبیب اللہ بچہ سقہ نے ان کے خلاف بغاوت کر دی۔

امان اللہ خان نے اس بغاوت کو کچلنے کی بے حد کوشش کی مگر ناکام رہے۔ 14 جنوری 1929ء کو تخت افغانستان پر بچہ سقہ کا قبضہ ہو گیا۔

امان اللہ خان نے یورپ میں سیاسی پناہ حاصل کی اور 25/اپریل 1960ء کو روم میں وفات پائی۔ تاہم ان کی تدفین کابل میں ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1922ء میں امیر امان اللہ خان والیٔ افغانستان وممالک محروسہ کو احمدیت کی صداقت سے آگاہ کرنے کی غرض سے ایک مفصل خط رقم فرمایا۔ یہ مکتوب گرامی ضخیم کتاب ''دعوۃ الامیر'' کی شکل میں 1924ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ جو احمدیت کے بارہ میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے ایک نہایت جامع اور مؤثر کتاب ہے اور اس میں بیان فرمودہ حقائق ومعارف کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''احمدیت .... اور دعوۃ الامیر کے بعض حصے ایسے ہیں جن کے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ خدائی تائید شامل ہے اور وہ انسانی الفاظ نہیں رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے القاء کردہ الفاظ ہو گئے ہیں''۔

(الفضل 12 مارچ 1936ء ص 6)

اس شہرہ آفاق بابرکت تحفہ کے اختتام پر حضور نے بادشاہ افغانستان کو ان الفاظ میں دعوت حق دی ہے اور اس تاریخی مکتوب کا ان الفاظ پر اختتام فرمایا:

''یہ دنیا چند روزہ ہے اور نہ معلوم کہ کون کب تک زندہ رہے گا آخر میں ہر ایک کو مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہونا ہے۔ اس وقت سوائے صحیح عقائد اور اعمال صالحہ کے اور کچھ بھی کام نہیں آئے گا۔ غریب بھی اس دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے اور امیر بھی! نہ بادشاہ اس دنیا سے اب تک کچھ لے گئے نہ غریب۔ ساتھ جانے والا صرف ایمان ہے یا اعمال صالحہ۔ پس اللہ تعالیٰ کے مامور پر ایمان لائیے تا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو امن دیا جائے اور ...... کی آواز کو قبول کیجئے تا سلامتی سے آپ کو حصہ ملے میں آج اس فرض کو ادا کر چکا جو مجھ پر تھا۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام میں نے آپ کو پہنچا دیا ہے اب ماننا نہ ماننا آپ کا کام ہے ہاں مجھے آپ سے امید ضرور ہے کہ آپ میرے خط پر پوری طرح غور کریں گے اور جب اس کو بالکل راست اور درست پائیں گے تو وقت کے مامور پر ایمان لانے سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو''۔

(دعوت الامیر۔ انوار العلوم جلد 7 ص 595)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم آفتاب حسین صاحب دارالفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ملک مشتاق حسین صاحب خالد امریکہ کے دل کا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ خاکسار احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے دعاؤں میں یاد رکھا۔ نیز مزید عاؤں کیلئے بھی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

تصحیح

روزنامہ الفضل 21۔ اپریل 2007ء کے صفحہ 6 پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک الہام حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہو گیا ہے۔ عبارت کو اس طرح پڑھا جائے۔

میرا دھیان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے الہام کی طرف پھر گیا۔ کہ ''میں تینوں ایناں دیاں گا کہ توں رج جاویں گا۔''

نیز الفضل 24۔ اپریل 2007ء کے صفحہ 7 پر محسن کاکوروی کی پیدائش 1927ء لکھی گئی ہے جبکہ ان کی پیدائش 1827ء میں ہوئی۔

ادارہ ان دونوں غلطیوں پر معذرت خواہ ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

خبریں

چیف جسٹس کی درخواست قابل سماعت نہیں

سپریم کورٹ میں چیف جسٹس افتخار چودھری کی جانب سے دائر آئینی درخواست کے جواب میں صدر مملکت اور وفاقی حکومت کی جانب سے جواب داخل کر دیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے نئے وکیل ابراہیم ستی نے موقف اختیار کیا ہے کہ چیف جسٹس کی جانب سے آئینی درخواست میں اٹھائے گئے قانونی نکات دراصل ایک ہی نکتے کو مختلف ٹکڑوں میں تقسیم کر کے بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا ہے اس لئے دائر کی جانے والی آئینی درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔

ہم پر الزام نہ دھرا جائے

پاکستان نے کہا ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اپریل	
طلوع فجر	3:59
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:47

کہ افغانستان کو منشیات کیس سمگلنگ اور امن وامان جیسے مسائل داخلی طور پر حل کرنے چاہئیں۔ ترجمان وزارت خارجہ نے کہا کہ افغانستان کو اپنے اندرونی خلفشار کا الزام پاکستان کے سر نہیں دھرنا چاہئے۔ پاکستان ایک پرامن افغانستان چاہتا ہے جو خطے کے مفاد میں ہے پاکستان اپنی سرزمین افغانستان کے اندر گڑبڑ کیلئے استعمال نہیں ہونے دے گا۔

پاکستان اور پولینڈ میں تعاون کے 5 سمجھوتے

صدر جنرل پرویز مشرف اور پولینڈ کے صدر لیخ کازنسکی کے درمیان مذاکرات ہوئے جن کے بعد دونوں ملکوں نے کہا کہ دفاع اور دوسرے شعبوں میں تعاون بڑھایا جائے گا اور دونوں ممالک نے دفاع، کاروبار اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے 5 سمجھوتوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کئے۔

Future Race Academy Rabwah

* For the best future of your children

Admission Opened In Following Classes

*** NURSERY * K.G * ONE**

1- Admission is free for first fifty students

2- Limited Seats 3- It is Guaranted that:-

No Burdan of bags. No homework. No Tution

4- Office Timing 9:00 To 12:00

Address:-

14/18 Darul Sadar East Behind Fazal-e-Omer Hospital

To contact us = 0333-6717195

0332-7057097- 047-6213194

حسن نکھار کریم

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434 Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت

پلاٹ نمبر 6/12 رقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی حلقہ لطیف برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب اس کیلئے نظارت امور عامہ سے رابطہ کریں۔

نُور ہیئر آئل

بالوں کو گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔

فضل ربی دواخانہ

حکیم قمر احمد

گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی

فون نمبر: 047-6216075

موبائل: 0333-6707226

الفضل روم کولر گیزر

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD